مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت | ۲۵/صفر ۱۴۴۲ھ ۱۳/اکتوبر ۲۰۲۰ء | شمارہ:٦

امریکہ کی صورتحال ہزاروں اربوں ڈالر کا بجٹ خسارہ کے ساتھ بہت خراب ہے

صفحہ:۲

آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان جنگ پر آیت اللہ سید محمد سعید الحکیم کا ردعمل

صفحہ:۳

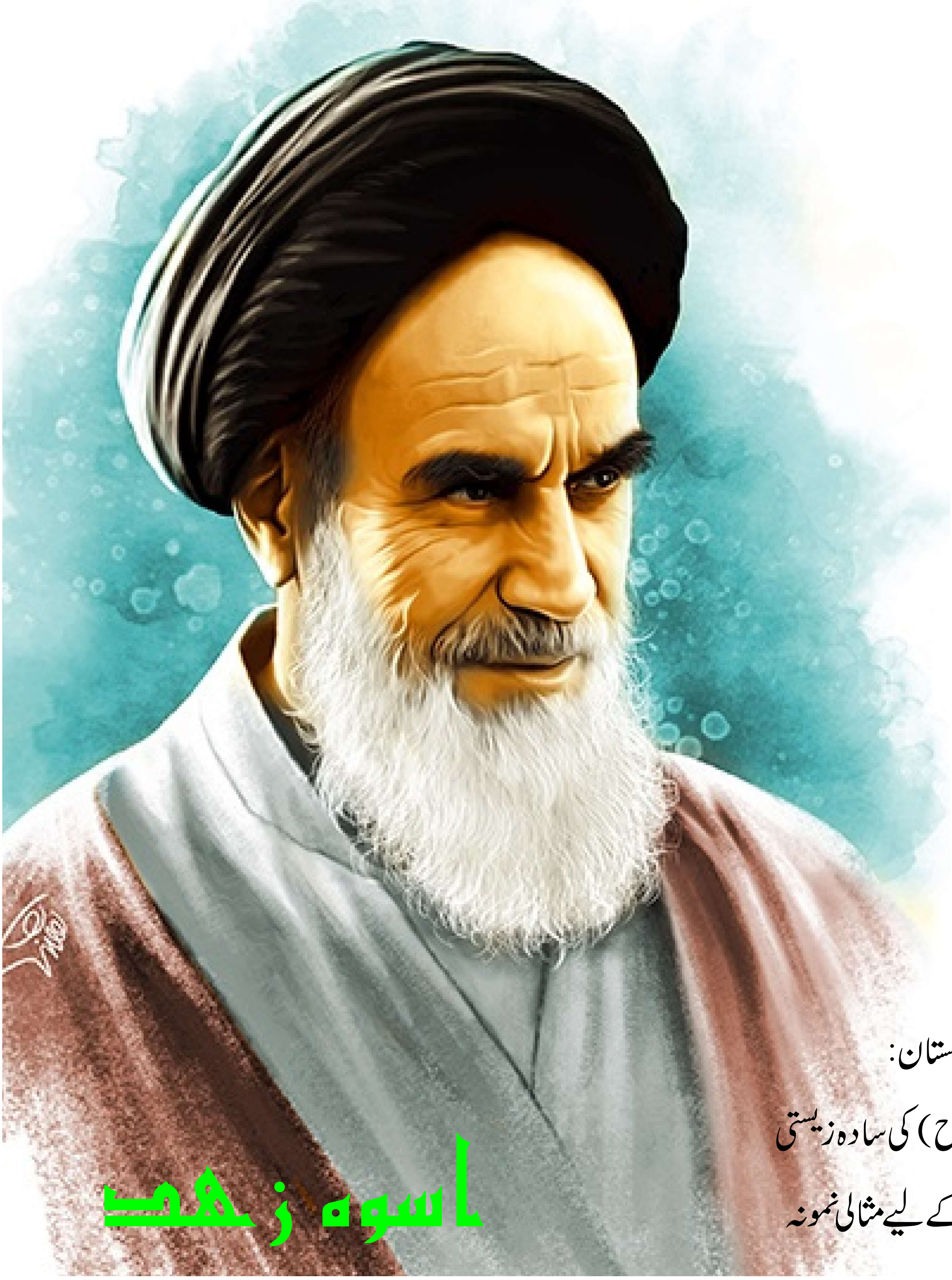

اسوہ زھد

وزیراعظم پاکستان:
امام خمینی (رح) کی سادہ زیستی
ہماری عوام کے لیے مثالی نمونہ

ہم امریکہ کی زیادہ سے زیادہ دبا پالیسی کو ان کی زیادہ سے زیادہ ندامت میں بدل دیں گے

امریکہ کی صورتحال ہزاروں اربوں ڈالر کا بجٹ خسارہ کے ساتھ بہت خراب ہے

مسلح افواج کے سپریم کمانڈر آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے کہا کہ ہم امریکہ کے زیادہ سے زیادہ دبا کو زیادہ سے زیادہ ندامت میں بدل دیں گے۔ یہ بات آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے پیر کے روز تہران میں فوجی یونیورسٹیوں اور کالجوں سے فارغ التحصیل ہونے والے فوجی جوانوں سے ایک ویڈیو کانفرنس کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ایرانی قوم کے لئے زیادہ سے زیادہ دبا اور معاشی مشکلات پیدا کرنے میں امریکیوں کی بدنیتی اور خباثت آمیز کردار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم امریکیوں کا شیطانی کردار اور ان کی پابندیاں جو واقعی میں ایک جرم ہے، کو نظر انداز نہیں کریں گے اور مزاحمت کو جاری رکھیں گے۔ قائد انقلاب نے ملکی معیشت میں خلل ڈالنے اور ایرانی قوم کے خلاف جرائم سے امریکی صدر کی خوشی کے اظہار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آپ جیسے ناپاک افراد ہی ایسے جرم پر فخر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً، آج امریکہ کی موجودہ صورتحال ہزاروں اربوں ڈالر کا بجٹ خسارہ اور غربت کی لکیر سے نیچے لاکھوں عوام کے ساتھ بہت خراب ہے۔

روایات میں پیدل چل کر امام حسین (ع) کی زیارت کرنے کے بارے میں بہت زیادہ سفارش کی گئی ہے

اگر اربعین کے ایام آئے اور گزر جائے، انسان نہ تو دھیان دے اور نہ ہی ماتم کرے، یہ اس کے عقیدے کی کمزوری کی علامت ہے

آیت اللہ محمد جواد فضل لنکرانی نے، اربعین حسینی کی مناسبت سے خطاب کرتے ہوئے مومن کی علامات اور امام حسین (ع) کی زیارت کے بارے میں کہا کہ اربعین یعنی لبیک یا حسین (ع) کہنا ہے، امام حسن عسکری (ع) کی ایک مشہور روایت ہے آپ (ع) فرماتے ہیں: کہ ممن کی ایک نشانی اربعین کی زیارت ہے، یقیناً، اس کا دو طریقوں سے معنی کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے اس کے ظاہری معنی مراد ہے کہ اربعین کے روز زیارت امام حسین (ع) کی خاطر جانا، ہمارے کچھ بزرگ علما کرام نے احتمال دیا ہے کہ اس سے مراد زیارت کا پڑھنا اور تلاوت کرنا ہے، اب جو کچھ بھی ہو، اس کی جامع قدر یہ ہے کہ شیعہ مسلمان ممن کو اربعین حسینی (ع) پر خصوصی توجہ دینا چاہیے۔ آیت اللہ جواد فضل لنکرانی نے زور دے کر کہا کہ خصوصی توجہ دینے کی ایک مثال یہ ہے کہ ہم جس شہر میں بھی ہوں اسی میں عزاداری کریں۔ ایک مصداق یہ بھی ہے؛ امام حسین (ع) کی زیارت کیلئے جانا ہے۔ اس کا سب سے اہم مصداق یہ ہے کہ ایک طویل سفر پیدل طے کر حضرت امام حسین (ع) کی زیارت کے لئے جانا ہے، روایتوں میں خاص طور پر پیدل چل کر امام حسین (ع) کی زیارت کرنے کے بارے میں بہت زیادہ سفارش کی گئی ہے۔

بحرینی عوام اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کو کبھی قبول نہیں کریں گے

بحرینی عوام آخری سانس تک مسئلہ فلسطین اور فلسطینی عوام کا ساتھ دیتے رہیں گے

بحرینی علما کونسل کے رہنما شیخ حسن العصفور نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ بحرینی عوام کی اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی مخالفت کا معاملہ واضح ہے، مزید کہا کہ بحرینی عوام آخری سانس تک مسئلہ فلسطین اور فلسطینی عوام کا ساتھ دیتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بحرینی عوام نے امن و سلامتی کے مشکل حالات اور آل خلیفہ حکومت کی بربریت کے سائے میں بھی مسئلہ فلسطین اور فلسطینی امنگوں کی سمت اپنی پوری کوشش کی ہے۔ شیخ العصفور نے کہا کہ بحرینی حکومت ملک میں آزادی کا دعوی کرتی ہے، لیکن اس آزادی کی حد یہ ہے کہ حکومت پر کوئی تنقید نہ ہو اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے خلاف بھی کوئی احتجاج ریلی نہیں نکالی جائے۔ بحرینی علما کونسل کے رہنما نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے سے بحرینی عوام کے لئے مشکل کھڑی نہیں کر سکتی، ہمارے علمائے کرام نے فتوی جاری کیا ہے جس میں اسرائیل کے ساتھ براہ راست اور بالواسطہ تعاون اور تعامل سے منع کیا گیا ہے اور بحرینی عوام کبھی بھی غاصبین کے ساتھ امن و سلامتی کے میدان میں تعاون نہیں کریں گے۔

علمی نشست؛ ہندوستان میں فقہی موضوع شناسی کی ضرورت

ہندوستان میں فقہی موضوع شناسی فقہ و اصول کے ماہرین کے ذریعہ انجام پانا چاہئے

حوزہ علمیہ قم میں ہندوستان میں فقہی موضوع شناسی کی ضرورت عنوان کے تحت مجمع محققین ہند کے فقہ و اصول کے گروہ کی جانب سے مجتمع امین میں ایک علمی نشست کا انعقاد ہوا جس میں حوزہ علمیہ کے طلاب و افاضل نے شرکت کی۔ جلسہ میں گروہ علمی فقہ و اصول کے رئیس حجت الاسلام و المسلمین جناب شاہوار حیدر بھی موجود تھے۔ نشست کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس کے بعد ناظم علمی جلسہ حج الاسلام والمسلمین سید محمد فائز باقری نے چند مفید باتیں مقدمہ کے طور پر پیش کیں۔ اس علمی نشست میں مجمع محققین ہند کے سکریٹری حجت الاسلام والمسلمین محمد باقر رضا سعیدی نے علمی نشست کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان میں فقہی موضوع شناسی ایک اہم کام ہے جس کو فقہ و اصول کے ماہرین کے ذریعہ انجام پانا چاہئے۔ مقرر جلسہ نے کہا کہ جس قوم میں فقیہ نہیں ہوتے وہ قوم اس بلندی تک نہیں پہنچ سکتی جو اس کا حق ہے، اس لئے ضروری ہے کہ قوم کو اس کی ضرورت اور اہمیت کی طرف متوجہ کیا جائے تاکہ قوم جس طرح تبلیغ دین اور محراب و منبر کی طرف توجہ دیتی ہے اسی طرح فقہ و اصول میں قابل قدر خدمات انجام دینے والوں کی طرف بھی متوجہ ہوسکے۔ محترم مقرر نے بیان کیا کہ فقہی موضوع شناسی ایک عام موضوع شناسی نہیں ہے جسے سماجی اور تبلیغی و ترویجی سطح پر انجام دیا جاسکتا ہو بلکہ ہماری موضوع شناسی میں فقاہت کا پایا جانا ضروری ہے۔ اگر ہم نے فقاہت کے عنصر کو سرسری لیا تو بہت بڑا نقصان ہوگا۔

آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان جنگ پر آیت اللہ سید محمد سعید الحکیم کا ردعمل

ان واقعات میں ہونے والے مالی اور جانی نقصان اور بالخصوص غیر فوجی افراد کے متاثر ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں

نجف اشرف کے شیعہ مرجع تقلید حضرت آیت اللہ سید محمد سعید حکیم کے دفتر نے بیانیہ صادر کر کے قرہ باغ میں رونما ہونے والے واقعات اور جمہوریہ آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان جنگ پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ آیت اللہ حکیم کے اس بیانیہ کا متن اس طرح ہے: جمہوریہ آذربائیجان کے جنوب مغربی علاقے میں افسوسناک واقعات تشویش ناک ہیں۔ ہم ان واقعات میں ہونے والے مالی اور جانی نقصان اور بالخصوص غیر فوجی افراد کے متاثر ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور اس بحران کے حل کے لیے اقوام متحدہ کی مداخلت کو اہمیت دیتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ آذربائیجان کی سرزمین کا احترام کرتے ہوئے اس کی سرزمین پر زبردستی قبضہ سے اجتناب کیا جائے اور اس جنگ میں بے گھر ہونے والے افراد کو بحفاظت اپنے شہروں اور گھروں میں واپس لایا جائے اور خدا کے حضور دعا گو ہیں کہ خطے میں اور دنیا میں عدل و انصاف کی بنیاد پر امن و امان کا قیام ہو۔

عراق، کربلا معلیٰ میں رونما ہونے والے واقعات نے دشمنوں کے اصلی چہرے کو بے نقاب کر دیا

عراقی امور کا حل آئین کی طرف رجوع کرنے اور بروقت شفاف انتخابات کرانے میں ہے

دین اسلام عالمی سطح پر ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور یہ فطری بات ہے کہ ترقی کی راہ میں سختیاں اور رکاوٹیں ہیں

امام جمعہ نجف اشرف حجت الاسلام والمسلمین سید صدر الدین قبانچی نے عراق میں اقوام متحدہ کے نمائندے کی جانب سے عراق کی تقسیم پر مبنی تجزیہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کربلا میں رونما ہونے والے فسادات حرم مطہر کی روحانی فضا کو درہم برہم کرنے کیلئے کیئے گئے تھے، لیکن ان گروہوں کے چہرے بے نقاب ہونے کا سبب بنے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے عراق میں تعینات نمائندہ کے اس بیان کے بارے میں کہ عراق کے بحران کا حل عراق کو تین خطوں میں تقسیم کیے جانے میں ہے، کہا کہ یہ کوئی راہ حل نہیں ہے، بلکہ ایک غلط نظریہ ہے، لیکن اصل حل آئین کی طرف رجوع کرنے، بروقت شفاف انتخابات کرانے میں اور انتخابات میں قوم کے تمام طبقات کی وسیع شرکت ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں ،فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے اسلام دشمنی پر مبنی بیانات کہ اسلام بحران کا شکار ہے کا حوالہ دیا، اور کہا کہ یہ عجیب بات ہے، کیونکہ آج یورپ ممالک ہی بحرانوں کا شکار ہیں اور مغربی مادی تہذیب بحران اور تباہی و بربادی کے دہانے پر ہے، جبکہ دین اسلام عالمی سطح پر ترقی اور توسیع کر رہا ہے۔ خطیب نجف اشرف نے بیان کیا کہ دین اسلام عالمی سطح پر ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور یہ فطری بات ہے کہ ترقی کی راہ میں سختیاں اور رکاوٹیں ہیں۔ اگر اسلامی اقوام کے درمیان یہ دشمنوں کی سازشیں نہ ہوتیں تو کوئی پریشانی نہ ہوتی اور یہی دشمنوں کی سازشیں ہی ہیں جو اسلامی اتحاد و یکجہتی کا خاتمہ چاہتی ہیں۔ انہوں نے اربعین مارچ سے متعلق کچھ اہم نکات کا تذکرہ کیا: ملت عراق حسینی ہیں اور رواں سال کورونا وائرس کی نازک صورتحال کے باوجود اربعین حسینی علیہ السلام میں ساڑھے چودہ میلین زائرین کی موجودگی درج کی گئی ہے۔ دنیا کی کوئی بھی طاقت عراقی عوام کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سائے میں اتحاد و یکجہتی سے نہیں روک سکتی۔ اربعین مارچ عالمی سطح پر پھیل چکا ہے، جیسا کہ کینیڈا کے رکن پارلیمنٹ بھی اربعین اور امام حسین (ع) کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ جو کچھ اربعین میں رونما ہوتا ہے وہ ایک خدائی فعل ہے اور یہ انسان کے کنٹرول سے باہر ہے۔ اس عظیم زیارت اربعین اور اربعین مارچ کے انعقاد پر سکیورٹی فورسز سمیت مختلف خدمات انجام دینے والے قومی پیلٹ فارم، جلوسوں کے منتظمین اور موکب لگانے والے قبائلی عمائدین اور شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دین و مذہب کی ترویج میں حوزہ علمیہ اور مرجعیت کا بے نظیر کردار رہا ہے

دین کی سربلندی اور عروج کے لئے حوزہ علمیہ اور مرجعیت دینی کی فعال موجودگی

حجت الاسلام والمسلمین سید احمد اشکوری استاد حوزہ علمیہ نجف اشرف نے اس بیان کے ساتھ کہ دین و مذہب کی ترویج میں حوزہ علمیہ اور مرجعیت کا بے نظیر کردار رہا ہے، مزید کہا کہ مذہبی رسومات، جس میں انتہائی دانشورانہ مواد اور پیار و محبت اور جذبات ہیں، یہ وہ بڑی وجہ ہے جو لوگوں اور مذہب کو جوڑتی ہے اور لوگوں کی زندگی میں مذہب کو منتقل کرنے اور عقائد کے ساتھ تعلق کو گہرا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ استاد حوزہ علمیہ نجف اشرف نے مبلغین سے مطالبہ کیا کہ وہ فکر و جذبات کے مابین ارتقا کی ثقافت کو گہرا کریں اور انفرادی عقیدے سے نکل کر اجتماعی عقیدے کے مرحلے تک پہنچیں، جو کہ شناخت اور سچائی کے عملی رجحان کا اظہار کرنے سے ظاہر ہوتا ہے، اس کام کو حکیمانہ تدبیر اور اقدامات کے ہمراہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ حجت الاسلام والمسلمین سید احمد اشکوری نے رواں سال حوزہ علمیہ کے تبلیغی پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے دار فانی کو الوداع کہنے والے طالب علموں کا حوالہ دیا، اور خدا سے ان کی مغفرت اور رحمت کیلئے دعا کی۔

مکتب اہلبیت میں عام آدمی کی بھی توہین جائز نہیں، آیت اللہ حافظ ریاض

صحابہ کی فضیلت میں درجے ہیں، بہت سے صحابہ نہایت عظمت کے مالک ہیں لیکن سب ایسے نہیں

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے واضح کیا ہے کہ مکتب اہلبیت میں عام آدمی کی توہین بھی جائز نہیں چہ جائیکہ کسی مسلک کے اکابرین کی، اسلام میں صحابہ کی توہین کے بارے میں کوئی واضح سزا نہیں، فقط حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ نے ایک صحابی کی توہین پر آہستہ سے دو کوڑے مارنے کا حکم دیا تھا، صحابہ کرام کو جب اہلسنت بھی معصوم نہیں مانتے تو ان سے غلطی کا امکان بھی ہے، اس ضمن میں کسی نئی قانون سازی کی قطعی ضرورت نہیں، سرورکائنات ختم المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ان کے اہلبیت کی عظمت وفضیلت پر شیعہ کے علاوہ اہلسنت کے تمام ذمہ دار علما متفق ہیں کیونکہ حضور نے اپنی بیٹی فاطمہ کو اپنے جگر کا ٹکڑا، امیر المومنین حضرت علی کو اپنا نفس، حضرت امام حسین کو اپنے سے قرار دیا ہے تو ان ہستیوں پر اور کون سبقت لے سکتا ہے؟ اہلبیت علیہم السلام کے بعد امہات المومنین کا درجہ ہے، ان کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں، حکمرانوں کو سوچنا چاہئے کہ اہلسنت کے عقیدہ کے مطابق بھی صحابہ معصوم نہیں جبکہ اہلبیت کی عصمت کے بارے تمام شیعہ اور کچھ اہلسنت بھی متفق ہیں۔

بین الاقوامی خبریں

جمعیت اسلامی کے مطابق ۶۱ عزادار کو جلوس میں شرکت کی وجہ سے آل خلیفہ فورس نے گرفتار کرلیا

رژیم آلخلیفہ محرم کے آغاز سے زیارت عاشورا، توہین بنی امیہ کے بہانے سے درجنوں افراد کو گرفتار کرچکا ہے

جمعیت اسلامی وفاق ملی کے مطابق ۶۱ عزادار کو جلوس میں شرکت کی وجہ سے آل خلیفہ فورس نے گرفتار کرلیا ہے۔ جمعیت اسلامی وفاق ملی کے بیان کے مطابق آل خلیفہ نے اکتوبر کو ۲۸ افراد کو وزارت داخلہ میں طلب کیا اور ان پر الزام جلوس میں شرکت کرنا تھا۔ جمعیت الوفاق کے مطابق اس کے گذشتہ رات بھی ۳۹ دیگر عزادار کو بھی اسی الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ بحرین کے سوشل میڈیا ایکٹویسٹوں نے فلم وائرل کی ہے جسمیں الحد کی فٹبال ٹیم جو شاہزادہ ناصر بن حمد جیت چکی ہے انکے فین بغیر ایس او پیز کے خوشی منا رہے ہیں تاہم انکو کچھ نہیں کہا گیا ہے۔ اس سال آغاز محرم سے بحرینی فورسز علما اور ماتمیوں کو جلوس، عزاداری اور توہین صحابہ کے علاوہ کورونا کے بہانوں سے دھمکیاں دیتے آرہی ہیں جبکہ دیگر اجتماعات سرعام منعقد کیے جاتے ہیں۔ سوشل ایکٹویسٹ علی الفایز کا کہنا تھا: ہماری قوم خوب جانتی ہے کہ ہماری شریعت کیا کہتی ہے اور ہم ان پر عمل کے کیسے پابند ہیں تاہم دوگانہ پالیسی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ انکا کہنا تھا: اس منظّم سازش کے تحت ہماری قوم کو فورسز اور میڈیا کی جانب سے حملوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ علی الفایز نے حکومت کی اس منافقانہ پالیسی کی مذمت اور سب کے لیے یکساں اصول بنانے کا مطالبہ کیا۔ رژیم آلخلیفہ محرم کے آغاز سے زیارت عاشورا، توہین بنی امیہ کے بہانے سے درجنوں افراد کو گرفتار کرچکا ہے اور اب وفات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایام کے قریب ہوتے ہی مختلف اہم افراد کو طلب کیا جارہا ہے۔

کربلا، زائرین کی خدمت کے لیے آٹھ مختلف ممالک سے بیس موکب لگائے گئے تھے

اس سال کربلا معلیٰ میں اربعین کے حوالے سے زائرین کی خدمت کے لیے آٹھ مختلف ممالک سے بیس موکب لگائے گئے تھے اور ان ممالک سے کئی اہم شخصیات اربعین کے لیے کربلا میں آئے تھے۔ برطانیہ، سویڈن، ھندوستان، پاکستان، نائیجیریا، سعودی عرب، لبنان اور کویت وغیرہ سے ایس او پیز کے ساتھ مواکب لگائے گئے اور زائرین میں ماسک بھی تقسیم کیے گیے۔ صوبہ کربلا میں اس سال دس ہزار مواکب لگائے گیے تھے جہاں صحت کے اصولوں اور پولیس کی ہم آہنگی سے خدمات انجام دیے جاتے تھے۔

حرم حضرت عباس (ع) کے مطابق کربلا میں ساڑھے چودہ میلین زائرین نے چہلم منایا

الکفیل ویب سائٹ کے مطابق حرم حضرت عباس کے بیان میں کہا گیا ہے: تیرہ صدیوں سے حرم اباعبداللہ الحسین اور حرم حضرت ابوالفضل العباس (علیہما السلام) زائرین کی خدمت اور میزبانی کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ کربلا کی سمت آنے والے الیکٹرونکس گیٹس کی تنصب کے بعد یہاں آنے والے زائرین کی تعداد کے حوالے سے بیان جاری ہوا ہے۔ اس سال کورونا کی وجہ سے خصوصی انتظامات کیے گیے تھے اور عراق کی حکومت نے باہر ممالک سے آنے والوں کو منع کردیا تھا اور بعض ممالک سے محدود زائرین یہاں آئے تھے۔

فلسطین کو آزاد کرنے کا واحد راستہ مسلحانہ مزاحمت ہے، شیخ نعیم قاسم

مزاحمت ومقاومت سے فلسطین کو آزادی ملے گی اور مزاحمت کے محور کی ساری کامیابیاں فلسطین کے مفاد میں ہیں

ڈپٹی سیکرٹری جنرل حزب اللہ شیخ نعیم قاسم نے کہا کہ فلسطینی بخوبی جانتے ہیں کہ ان کے حامی کون ہیں اور ان کے خلاف کون ہیں، اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے سے منافقین ذلیل و رسوا ہو گئے۔ انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ فلسطینی قومی مجاہدین کی مزاحمت و مقاومت اسی سرزمین کا مستقبل ہے، مزید کہا کہ مزاحمت و مقاومت سے فلسطین کو آزادی ملے گی اور مزاحمت کے محور کی ساری کامیابیاں فلسطین کے مفاد میں ہیں۔ شیخ نعیم قاسم نے بیان کیا کہ ان ممالک کے لئے کوئی جواز یا دلچسپی نہیں ہے جو اسرائیلی حکومت کی حمایت میں تعلقات کو معمول پر لاتے ہیں اور یہ ممالک اپنے بھائیوں کے ساتھ اپنے فرائض پورے نہیں کرتے ہیں، لیکن وہ جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ بحرین اور متحدہ عرب امارات کی طرح ذلت ورسوائی کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ حزب اللہ کے سینئر ممبر نے اس بات پر زور دیا کہ مزاحمت ومقاومت کی تمام فتوحات فلسطین کے نام پر درج ہوں گی، مسلح مزاحمت ومقاومت کا تسلسل ہی فلسطین کو آزاد کرانے کا واحد راستہ ہے اور اس کے علاوہ مقبوضہ علاقوں کو واپس لینے کے لئے اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ آخر میں شیخ نعیم قاسم نے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول لانا حکمرانوں کا کام ہے جنہیں ان کے عوام مسترد کرتے ہیں۔

تحریک حماس کی اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی سخت انتباہ

غاصب صیہونی حکومت، فلسطینی ریاست کے قیام اور مہاجرین کی واپسی نہیں چاہتی ہے

تحریک حماس کے نائب صدر خلیل الحیہ نے تعلقات معمول پر لانے کے عمل میں اضافے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی قابض حکومت خطے میں اثر ورسوخ پیدا کرنے کیلئے عرب ممالک کے مابین تعلقات معمول پر لانے کے ذریعے غلط فائدہ اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے لبنان میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے مابین اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے خلاف منعقدہ بین الاقوامی آنلائن کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانا فلسطینی عوام سے خیانت اور پشت پر خنجر مارنے کی مانند ہے اور فلسطین اور اس کے عوام اپنی سرزمین کی آزادی کے لئے اپنی مزاحمت و مقاومت جاری رکھیں گے۔ فلسطین ہرگز شکست اور پسپائی کو قبول نہیں کرتا اور مزاحمت ومقاومت اور عوامی طاقت کے ذریعے قابض حکومت کی مخالفت کرتا رہے گا۔ تحریک حماس کے سینئر رہنما نے اس بات پر زور دیا کہ امریکی حکومت امت اسلامیہ کے داخلی تنازعات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، خطے میں قابض حکومت کو وسعت دینے کی کوشش کرتی ہے اور عرب حکمرانوں سے تعلقات معمول پر لاتے ہوئے اسرائیلی قابض حکومت کو جواز پیش کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کے دین اسلام مخالف بیان پر شیخ الازہر شیخ احمد الطیب کا شدید ردعمل

جب ہم مغربی ممالک کے سربراہان سے صلح اور امن و آشتی کی باتیں کرتے ہیں تو کچھ مغربی ممالک کے حکام غیر ذمہ دارانہ باتیں کرکے صلح اور امن و آشتی کی کوششوں کو ضائع کر دیتے ہیں

شیخ الازہر شیخ احمد الطیب نے فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کے دین اسلام پر بے ہودہ قسم کے اتہامات اور ایسی باتوں جو دین اسلام اور اسلام کے پیغام کے خلاف ہیں، پر شدید غم وغصے کا اظہار کیا ہے۔ شیخ الازہر شیخ احمد الطیب نے فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کے دین اسلام پر بے ہودہ قسم کے اتہامات اور ایسی باتوں جو دین اسلام اور اسلام کے پیغام کے خلاف ہیں، پر شدید غم وغصے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا: جب ہم مغربی ممالک کے سربراہان سے صلح اور امن و آشتی کی باتیں کرتے ہیں تو کچھ مغربی ممالک کے حکام غیر ذمہ دارانہ باتیں کرکے صلح اور امن و آشتی کی کوششوں کو ضائع کر دیتے ہیں اور دین اسلام کے متعلق بے بنیاد باتیں کر کے اپنے سیاسی مفادات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ شیخ الازہر نے اس سے قبل بعض مغربی ممالک کے سربراہان کی جانب سے اسلامی دہشت گردی کی اصطلاح کے استعمال پر بھی اعتراض کیا تھا اور کہا تھا کہ یہ کام اسلام اور مسلمانوں کی توہین ہے۔ اس طرح جامع الازہر کے اسلامی تحقیقاتی مرکز نے اپنے بیان میں فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کے بیان کو اسلام کے خلاف باطل الزام قرار دیتے ہوئے

اس کی جانب سے دین اسلام کو نسل پرستی کا دین اور نفرت آمیز باتوں کا حامی مذہب قرار دینے پر اس کی شدید مذمت کی۔ اس اسلامی تحقیقاتی مرکز نے دین اسلام کو تمام بشریت حتی کہ جو اس کو قبول نہیں کرتے کے لئے صلح اور امن و آشتی کا دین قرار دیا اور میکرون کے بیان کو سختی سے رد کیا اور اس بیان کو نسل پرستی کے خاتمے کے لیے رہبران دینی کی مشترکہ کوششوں کی ناکامی کا سبب قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا: اس بیان سے دنیا بھر میں اربوں مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ اس مرکز نے میکرون کو کہا ہے کہ وہ ادیان پر لفظی حملے بند کریں۔ عمان کے مفتی نے بھی میکرون کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے اسے جذبات کو ابھارنے کا سبب قرار دیتے ہوئے کہا کہ شدت پسند اقلیت کو خوش کرنے کے لئے انہوں نے یہ بیان دیا ہے۔

رواں سال میں اب تک ۲۴۰۰۰ سے زیادہ یمنی خاندان بے گھر

سپوٹنیک نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، اقوام متحدہ کی بین الاقوامی تنظیم برائے مہاجرت کا کہنا ہے کہ رواں سال کے آغاز سے اب تک ۲۴۰۰۰ سے زیادہ یمنی خاندان سعودی اتحاد کے حملوں کی وجہ سے بے گھر ہو چکے ہیں واضح رہے کہ مارچ ۲۰۱۵ سے یمن کے خلاف سعودی اتحاد کی جارحیت جاری ہے جس کے نتیجے میں یمنی شہریوں کی ایک بڑی تعداد کے شہید اور زخمی ہونے کے ساتھ ساتھ اس ملک کا بنیادی ڈھانچہ وسیع پیمانے پر تباہ ہو چکا ہے۔

امریکی عراق سے خود نہیں جائیں گے تو ان کے جنازے جائیں گے

عراقی حزب اللہ کے ترجمان محمد محیی نے المسیرہ نیوز چینل کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکیوں کو عراق چھوڑ دینا چاہئے اور اگر وہ رضا کارانہ طور پر ایسا نہیں کرتے ہیں تو انہیں تابوتوں میں لیٹ کر اس ملک سے جانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر امریکی عراق میں رہنے پر اصرار کرتے ہیں تو مزاحمتی تحریک پہلے سے زیادہ مضبوط ہو کر ان کا مقابلہ کرے گی، محمد محیی نے کہا کہ عراق میں سفارت کاری امریکی فوجوں کو ملک سے بے دخل کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ایک بار پھر سفارش کرتے ہیں کہ ماضی کی صورتحال، جس کی وجہ سے امریکی عراقی عوام کی مرضی کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوگئے تھے، کا جائزہ لیا جائے۔ محیی نے مزید کہا کہ عراقی مزاحمت ابھی بھی وزیر اعظم مصطفی الکاظمی پر بھروسہ کر رہی ہیا نھیں عراقی عوام کی امریکی فوج کو بے دخل کرنے کی خواہش کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ امریکہ عراقی عوام کا ایک دہشت گرد دشمن ہے اور وہ الحشد الشعبی کو ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن وہ اپنی اس کوشش میں کامیاب نہیں ہوسکے گا۔

ملائیشیا میں مساجد دوبارہ بند کرنے کا فیصلہ

ملائیشیا کی ایک قدیم اور اہم مسجد جو سوبانگ جایا شہر کے ایئرپورٹ میں واقع ہے سلانگور حکام کی ہدایت پر بند کر دی گئی ہے۔ اس مسجد میں مقیم ایک شخص کا کورونا ٹیسٹ پوزیٹیو آیا جسکے بعد اس مسجد کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مذکورہ مسجد کے علاوہ ملائیشیا کے چند دیگر مساجد بھی اہم تجارتی مراکز میں بند کی گئی ہیں۔ گذشتہ ہفتوں سے سینکڑوں نئے کیسز سامنے آیا ہے اور لگتا ہے کہ دوسری لہر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

قدس اور اس کے پرانے شہر میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ مسجد اقصی کے خلاف بڑی سازش ہے، شیخ عکرمہ صبری

القدس شہر کے حوالے سے عرب اور اسلامی دنیا کی شعوری یا لاشعوری غفلت صہیونی حکومت کو بیت المقدس کے باشندوں کے ساتھ نسل پرستانہ اقدامات میں مزید ترغیب کا باعث بن رہی ہے

خطیب مسجد الاقصی شیخ عکرمہ صبری نے کہا کہ قدس اور اس کے پرانے شہر میں پچھلے دو ہفتوں کے دوران جو کچھ ہوا وہ مسجد اقصی کو نشانہ بنائے جانے کی ایک بڑی سازش ہے اور وہ بیت المقدس کے لوگوں سے پرانے شہر کو خالی کرانا اور ان پر دباؤ ڈالنا چاہتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گذشتہ دو جمعہ سے مسجد اقصی میں بیت المقدس کے باشندوں کے داخلوں پر جان بوجھ کر دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ لیکن آبادکار آسانی سے مسجد اقصی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ شیخ صبری نے ایک سوال پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے کہ مسلمان مسجد اقصی میں داخل ہونے کے لئے شناختی کارڈ دکھائے، لیکن یہودی آبادکار ہر طرف سے مسجد اقصی میں تلمود ادا کرنے کے لئے قابض

اسرائیلی افواج کی مکمل حمایت کے ساتھ آتے ہیں؟ خطیب مسجد اقصی نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ ہم تکلیف دہ اور سازشی نسل پرستانہ کاروائیوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں، مزید کہا کہ غاصبوں کا قدس شہر کے پرانے قصبے پر کنٹرول کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ القدس شہر کے حوالے سے عرب اور اسلامی دنیا کی شعوری یا لاشعوری غفلت صہیونی حکومت کو بیت المقدس کے باشندوں کے ساتھ نسل پرستانہ اقدامات میں مزید ترغیب کا باعث بن رہی ہے۔

امام خمینی (رح) کی سادہ زیستی ہماری عوام کے لیے مثالی نمونہ

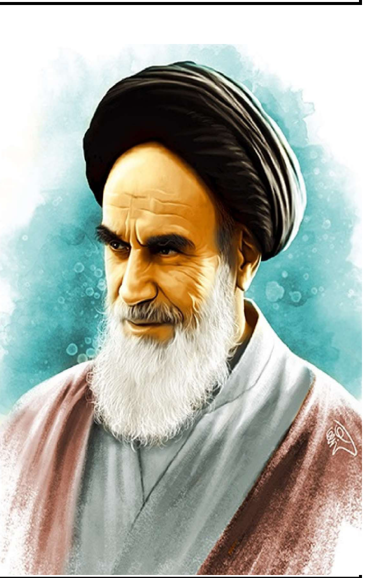

پاکستان کے وزیراعظم عمران خان نے اس ملک کے عوام سے خطاب کرتے ہوئے، اسلامی جمہوریہ ایران کے بانی امام خمینی رحمت اللہ علیہ کی اہم خصوصیات کا ذکر کیا اور کہا ہے کہ ان کی سادہ زندگی، پاکستانی عوام کے لیے ایک اہم نمونِ عمل ہے۔ انھوں نے اسلام آباد میں آل پاکستان انصاف لائرز فورم کے زیر اہتمام سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت علی کا قول ہے کہ کفر کا نظام چل سکتا ہے لیکن ناانصافی اور ظلم کا نظام نہیں چل سکتا۔ عمران خان نے امام خمینی رحمت اللہ علیہ کو ایک عظیم اور بے مثال قائد کے طور پر یاد کیا اور کہا کہ انھوں نے کبھی بھی عیش و عشرت کی زندگی نہیں گزاری اور ان کی شخصیت کا کسی بھی دوسرے شخص یا لیڈر سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستان کے وزیر اعظم نے کہا کہ امام خمینی نے حکومت چلانے کی روش، اسلامی اقدار پر استوار رکھی تھی۔ عمران خان نے امام خمینی رحمت اللہ علیہ کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جب ان کا انتقال ہوا تب دنیا کو پتہ چلا کہ دنیا کا یہ عظیم رہنما کتنے چھوٹے سے مکان میں زندگی بسر کرتا تھا۔ پاکستان کے وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ دنیا کی کسی بھی شخصیت کا امام خمینی جیسے عظیم رہنما کے ساتھ موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔

آیت اللہ العظمی حافظ بشیر نجفی سے معاون خصوصی وزیر اعظم پاکستان کی ملاقات

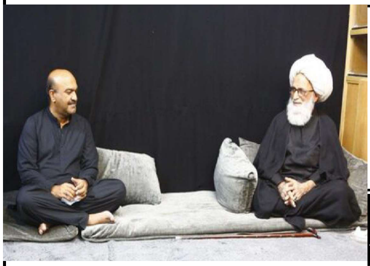

حکومت پاکستان کا عراق اور دیگر عرب ممالک کے ساتھ اقتصادی تعاون قائم کرنا اور موجودہ تعلقات کو فروغ دینا اولین مقصد ہونا چاہئے

حضرت آیۃ اللہ العظمی الحاج حافظ بشیر حسین نجفی نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے وزیراعظم جناب عمران خان کے معاون خصوصی جناب ندیم افضل چن کا خیر مقدم کرتے ہوئے انکی معصومین علیھم السلام کی زیارات بارگاہ خداوندی میں مقبول ہوں اسکے لئے دعائیں فرمائی دوران سیاپنی نصیحتوں میں فرمایا کہ حکومت پاکستان کا عراق اور دیگر عرب ممالک کے ساتھ اقتصادی تعاون قائم کرنا اور موجودہ تعلقات کو فروغ دینا اولین مقصد ہونا چاہئے، اس کے لئےآپ کو قدم بڑھانا چاہئیےاسلئیکہ عراق پاکستان کیمقابل ایک چھوٹا ملک ہے۔ لیکن خدا نیاسے تیل، زرنیخ اور یورینیم جیسی نعمات سے نوازاہے، دنیا کی بڑی طاقتیں عراق سے اپنے تعلق بہتر کرکے اس سیفائدہ اٹھا رہی ہیں اور مزید اٹھانا چاہتی ہیں۔ لہذا آپ بھی قدم بڑھائیں اور تعلقات کو استوار کریں، میں اپنی جانب سے عراق کے سربراہان حکومت کو نصیحت کر چکا ہوں اور کرتا رہونگا کہ وہ پاکستان اقتصادی وصناعتی تعلقات کو بہتر بنائیں اسلئیکہ پاکستان اس میدان میں عراق کی بہتر انداز میں مدد کرسکتا ہیاور مناسب اور سستی قیمتوں پر اسکی ضروریات کی فراہمی کو یقینی بناسکتا ہیلیکن حکومت پاکستان کو بھی چاہئے کہ وہ تمام شعبوں میں خاص کر اقتصادی وصنعتی تعلقات کو مزید بہتر بنائیں اور وہ چیزیں جو عراق میں نہیں ہیں جیسے بجلی کی فراہمی میں بہتری، چاول، اگر کسی دوسرے ملک سیبھی چیزیں آتی ہیں تو آپ اس سے کم قیمت پر عراق کو فراہم کرسکتے ہیں اور اسکے بدلےعراق کے پاس جو نعمات ہیں جیسے تیل وغیرہ اور جسکی پاکستان کو ضرورت بھی ہے اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اسکیعلاوہ صنعت کے شعبے میں کم مدت اور کم قیمت پر عراق میں صنعتی کمپنیاں لگائی جاسکتی ہیں جس سےعراقیوں کو روزگار بھی ملیگا اور پاکستان اقتصادی طور پر فائدہ اٹھا سکے گا۔

اتحاد امت فرقہ واریت کی سازش کو ناکام بنادے گا: اعجاز ہاشمی

رسول اللہ یہودیوں اور مسیحیوں کیساتھ بھی حسن سلوک سے پیش آتے تھے

جمعیت علمائے پاکستان کے مرکزی صدر اور نائب صدر متحدہ مجلس عمل اعجاز احمد ہاشمی نے کہا ہے کہ معاشرے میں امن و اتحاد اور باہمی احترام کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، پیغام پاکستان اور حال ہی میں اس کا نکاتی ضابطہ اخلاق اتحاد امت کیلئے بہترین دستاویز ہے، جس پر تمام مکاتب اسلامی کے رہنماوں کے دستخط موجود ہیں، یہ دستاویز قائد اہلسنت مولانا شاہ احمد نورانی کی قیادت میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے پلیٹ فارم ملی یکجہتی کونسل کے تیار کردہ ضابطہ اخلاق کی جدید شکل ہے، جس میں دہشتگرد اور انتہا پسند گروہوں کے افواج پاکستان کیخلاف فتووں کو بھی رد کیا گیا ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کے عقائد کا احترام کرنا چاہیے اور اس کی بہترین مثال پاکستان میں ۱۹۹۰ دہائی کی فرقہ وارانہ دہشتگردی کی فضا کے بعد اتحاد امت کی فضا کا قیام تھا، جب ملی یکجہتی کونسل کے بعد سنی، شیعہ، اہلحدیث، دیوبندی کی نمائندہ جماعتوں نے قائد اہلسنت

مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی کی قیادت میں متحدہ مجلس عمل کا سیاسی پلیٹ فارم تشکیل دے کر ثابت کردیا کہ تمام فرقے مل کر نفاذ اسلام کی جدوجہد کریں تو سیکولر عناصر کو شکست دی جاسکتی ہے۔

انتہا پسند طبقہ قائداعظم کی اسلامی ریاست کو مسلکی ریاست میں بدلنا چاہتے ہیں

ہماری عبادت کو مسلکی رنگ دیکر ہمیں دباؤ کا شکار کرنے کی کوشش نہ کی جائے

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے سربراہ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے مرکزی وصوبائی رہنماؤں کے ہمراہ مرکزی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عزاداری ہماری عبادت ہے، ہمیں عزاداری سے روکنے کیلیے دباو کا شکار کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ کچھ

نادیدہ طاقتیں قائداعظم کی اسلامی ریاست کو مسلکی ریاست میں بدلنا چاہتی ہیں۔ انتہا پسند طبقے کی کوشش ہے کہ قائد اعظم کے نظریاتی بیانیے سے عوام کو منحرف کر کے شدت پسندی کو تقویت دی جائے۔ دستور پاکستان ایسے کسی اقدام کی قطعاً حمایت نہیں کرتا، جس سے مذہبی منافرت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہو۔ علامہ ناصر عباس نے کہا کہ گذشتہ تین دہائیوں کے دوران ہزاروں بیوروکریٹس، ماہرین، ڈاکٹرز، پروفیسرز اور پڑھے لکھے نوجوان شدت پسندی کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں۔ فرقہ واریت اور مذہبی منافرت کا مقابلہ اتحاد و اخوت سے کیا جائے گا۔ شیعہ سنی بھائیوں نے یہ ملک مل کر بنایا تھا، اس کی سلامتی و بقا کی جنگ بھی مل کر لڑنا ہوگی۔ جو طاقتیں ملک میں مذہبی انتشار پیدا کرنا چاہتی ہیں، انہیں کبھی پنپنے نہیں دیں گے۔

اربعین حسینی پر پوری مذہبی عقیدت واحترام کے ساتھ پیش کی گئی شہدائے کربلا کوخراج عقیدت

اربعین حسینی کاہدف امام حسین اور حسینی انقلاب کے ساتھ وابستگی وہمبستگی کا مظہر حق وباطل کے جنگ میں مصلحت پسندی کے خلاف ایک موثر آواز ہے

جلوس میں شامل عزادار نوحہ خوانی وسینہ زنی کے ساتھ ساتھ موجودہ بین الاقوامی حالات کے تناظر میں فلک شگاف نعرے بھی لگا رہے تھے

ممالک اسلامیہ کے ساتھ ساتھ ضلع کرگل میں بھی آج امام خمینی میموریل ٹرسٹ کرگل کے زیراہتمام اربعین حسینی پوری مذہبی عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔کورونا کے مدنظر انتظامیہ کے طرف سے اجرا شدہ ایس او پی کے مکمل رعایت کرتے ہوئے قصبہ کرگل کے سیاہ پوش عزادار نوحہ خوانی و سینہ زنی کرتے ہوئے دستوں کی شکل میں ضلع صدر مقام کی حسینی پارک میں جمع ہوئے۔نماز ظہرین کے بعد مجلس عزا منعقد ہوی جس میں ذاکر اہلبیت حجت الاسلام والمسلمین آغا سید کاظم صابری نے اربعین حسینی کے واقعات اور مصایب اہلبیت اطہار پر روشنی ڈالی۔اس کے بعد نوحہ خوانی وسینہ زنی کرتے ہوئے مرکزی جلوس حسینی پارک سے برآمد ہوا۔جلسہ کے اختتام پر چیرمین امام خمینی میموریل ٹرسٹ حجت الاسلام شیخ صادق رجایی نے فلسفہ اربعین حسینی پر مفصل روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ اربعین حسینی کا ہدف امام حسین اور حسینی انقلاب کے ساتھ وابستگی وہمبستگی کا مظہر،حق وباطل کے جنگ میں مصلحت پسندی اور خاموش رہنے کے خلاف ایک مؤثر آواز ہے۔اور فاسق وفاجر حکمرانوں کے خلاف قیام اور طاغوت کو ہر شکل میں مقاومت کرنے کا نام ہے۔

برصغیر خصوصا ہندوستان میں قرآنی تحقیات کا سلسلہ، تحقیقی جائزہ

اس نشست کا مقصد یہ ہے کہ ہم جانیں کہ علمائے ہندو پاک نے قرآن مجید کے سلسلے میں کیا کام کیا ہے

حوزہ علمیہ قم میں مجمع محققین ہند کے شعبہ قرآن وحدیث کی طرف سے ایک علمی نشست کا انعقاد عمل میں لایا گیا جس میں حوزہ علمیہ قم کے طلاب وافاضل نے شرکت کی۔نشست میں مجمع محققین ہند کے سکریٹری جنرل حجت الاسلام والمسلمین جناب محمد باقر رضا سعیدی بھی موجود تھے۔حوزہ علمیہ قم کے اسکالر اور المصطفی ص انٹرنیشنل کے استاد ڈاکٹر رئیس اعظم شاہد نے اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس موضوع پر کافی عرصہ سے کام کر رہے ہیں تاہم یہ دعوی نہیں کیا جاسکتا کہ یہ ایک جامع کام ہے، البتہ اس سے طالب علموں کو مزید علمی اور تحقیقی کام کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ میں اپنی تحقیقات میں جتنا آگے بڑھتا جارہا تھا میرے تعجب میں اضافہ ہوتا جارہا تھا کہ ہمارے علمانے قرآن کے سلسلے میں اتنا کام کیا ہے کہ ہم فخر کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا ماضی اس سلسلے میں بہت روشن ہے یہ الگ بات ہے کہ ہم اس نورانی سلسلے کو آگے نہیں بڑھا سکے۔ڈاکٹر شاہد نے کہا کہ میں اطمینان کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اس سلسلے میں جتنا کام برصغیر میں ہمارے علمانے کیا ہے جہان اسلام میں کہیں نہیں ہوا ہے۔

جموں وکشمیر کے دارالحکومت میں اسلام اور انسانیت کانفرنس کا انعقاد

کنفرانس رحمت للعالمین فاؤنڈیشن کی جانب سے منعقد کی گئی اور کنفرانس میں اکثریت اہل سنت کی تھی

جموں وکشمیر کے سرمائی دارالحکومت سرینگر میں سنتور ہوٹل میں ایک روزہ اسلام اور انسانیت کے عنوان سے کنفرانس کا انعقاد کیا گیا۔جس میں وادی بھر سے اکثر انجمنوں نے شرکت کی کنفرانس میں اسلام اور انسانیت کے موضوع پر مقررین نے مفصل گفتگو کی کنفرانس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے حجت الاسلام مولانا سید محمد کوثر علی جعفری نے شرکت کی۔موصوف نے اپنی تقریر میں اسلام اور انسانیت کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیامبر اسلام کی ایک مشہور حدیث ہے جس میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ لوگ عیال اللہ ہیں اور خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہے جو کسی مومن کے دل کو شاد کرے مشکلات اور مصائب میں ہمدردی کا اظہار کرے اور اسلام دین انسانیت ہے مگر اس سے پہلے اسلام کو صحیح معنوں میں سمجھنے کی ضرورت ہے جب اسلام کو سمجھ لیں تو یقیناً انسان کامل بن جائیں گے۔

سی بی آئی کورٹ کا فیصلہ بابری مسجد کے بارے میں ہندوستانی عدلیہ کی تاریخ کے لیے سیاہ دن ہے

آل انڈیا مسلم اتحاد المسلمین کے صدر اسد الدین اویسی کا کہنا ہے کہ سی بی آئی کورٹ کا فیصلہ بابری مسجد کے بارے میں ہندوستانی عدلیہ کی تاریخ کے لیے سیاہ دن ہے۔ایک بیان کے ذریعے بابری مسجد شہادت کیس کے فیصلے پر آل انڈیا مسلم اتحاد المسلمین کے صدر اسد الدین اویسی نے اپنے ردِعمل کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج افسوس ناک دن ہے، عدالت کہتی ہے کہ کوئی سازش نہیں ہوئی تھی۔ اسد الدین اویسی نے کہا کہ سپریم کورٹ آف انڈیا بابری مسجد پراپرٹی کیس میں اسے منصوبہ بندی سے تباہ کرنے کا کہہ چکی ہے۔

بابری مسجد شہادت کے ملزموں کو بری کرنا انصاف کا مذاق ہے: کانگریس پارٹی

کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر سیف الدین سوز نے اجودھیا میں بابری مسجد شہادت کے معاملہ میں تمام ملزموں کو بری کرنے کے مرکزی تفتیشی بیورو کی خصوصی عدالت کے فیصلے کو غیر معقول قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ انصاف کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے۔سیف الدین سوز نے کہا کہ خصوصی جج یادو نے اپنے ریٹائرمنٹ سے ٹھیک ایک دن پہلے کہا کہ ملزمین کے خلاف کافی ثبوت نہیں ہیں اور بابری مسجد انہدام کا واقعہ پہلے سے طے شدہ نہیں تھا۔یہ فیصلہ اسی ذہنیت کا آئینہ دار ہے جو حکومت کی ہے اور جس کا اظہار بابری مسجد کیس میں سپریم کورٹ کے ججوں نے کیا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ سپریم کورٹ نے اتنا تو کیا کہ اپنے فیصلہ میں کئی واضح حقیقتوں کو تسلیم کیا پھر جو ججمینٹ دیا وہ انصاف کے چہرہ پر بڑا سیاہ دھبہ ہے۔سی بی آئی کی عدالت نے سارے مجرمین کو بری کردیا جبکہ پورے ملک میں ویڈیو اور تصویریں موجود ہیں جو صاف بتاتی ہیں کہ مجرم کون ہے اور بابری مسجد کی شہادت کی سازش اور کارروائی میں کون لوگ شریک تھے۔

مجھے دنیاوی زندگی اور خدا کی ملاقات کے درمیان اختیار دیا گیا ہے لیکن میں نے خدا کی ملاقات کو ترجیح دی ہے

رسولخدا ص نے سن ۱۱ ھ ق میں آخری سفر حج، مکہ، غدیر خم اور مدینہ میں بیماری سے پہلے اور اس کے بعد اپنے اصحاب کے مجمع میں خطبہ کے دوران کبھی صراحت کے ساتھ تو کبھی بند لفظوں میں اپنی رحلت کی خبر دے چکے تھے۔ جیسا کہ قرآن نے بھی رسولخدا کے ماننے والوں کو آگاہ کر دیا تھا کہ غذا، لباس، شادی بیاہ، بیماری اور بڑھاپے کے اعتبار سے دیگر انسانوں کی طرح ہیں اور انھی کی طرح رحلت کریں گے۔ رسولخدا ص نے اپنی رحلت کے ایک ماہ پہلے ہی بیان فرما دیا تھا کہ میرا فراق نزدیک ہے اور خدا کی جانب بازگشت قریب ہے۔ آپ نے حج الوداع کے موقع پر رمی جمرات کرتے وقت فرمایا: تم لوگ اپنے مناسک مجھ سے یاد کر لو شاید اس سال کے بعد دوبارہ حج پر نہ آسکوں اور تم لوگ ہمیں اس جگہ دوبارہ نہ دیکھ پا۔ ایک دن آنحضرت کو خبر دی گئی کہ لوگ آپ کی موت کی خبر سن کر غمگیں اور پریشاں ہیں رسول خدا فضل بن عباس اور علی ابن ابی طالب کی مدد سے مسجد گئے اور خدا کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ لوگ اپنے پیغمبر کی موت سے پریشان ہوئے۔ کیا مجھ سے پہلے والے پیغمبر کو موت نہیں آتی آگاہ رہو میں اپنے رب کی رحمت سے جا ملوں گا اور تم لوگ بھی اپنے رب کی رحمت سے ملحق ہونگے۔ ایک دن پیغمبر ص، حضرت علی ع اور اپنے کچھ اصحاب کی مدد سے بقیع قبرستان میں گئے اور دوسروں کے لئے طلب مغفرت کی۔ اس کے بعد علی علیہ السلام کی طرف رخ کر کے فرمایا: دنیا کے آبادی خزانوں اور اس میں دائمی زندگی کی چابی میرے اختیار میں دی گئی ہے اور مجھے دنیاوی زندگی اور خدا کی ملاقات کے درمیان اختیار دیا گیا ہے لیکن میں نے خدا کی ملاقات اور لبیک الہی کو ترجیح دی ہے۔ بہت ساری دلیلوں کی روشنی میں یہ بات ثابت ہے کہ پیغمبر اکرم ص کو زہر سے شہید کیا گیا نہ بیماری کی وجہ سے آپ کی وفات ہوئی ہے؛ کیونکہ آپ نے عائشہ سے مسلسل فرمایا ہے کہ زہر آلود غذا کا درد محسوس کر رہا ہوں اور یہ اہلسنت کی معتبر کتابوں میں مذکور ہے۔ شیعہ اور اہل سنت کی متعدد روایات کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ پیغمبر اکرم ص کی شہادت ہوئی ہے اور زہر دینے کی وجہ سے ہوئی ہے اور آپ کے مسموم ہونے کا زمانہ جنگ خیبر کا زمانہ ہے اور اسی وقت آپ کو ایک یہودی عورت کے توسط زہر دیا گیا تھا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام کی شہادت کے بارے میں مختلف آرا و نظریات

علامہ سید محسن امین، حضرت امام رضا علیہ السلام کی شہادت کے بارے میں مختلف آرا و نظریات نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: میرا نظریہ یہ ہیکہ اگرچہ طوس میں داخلے کے وقت امام علیہ السلام کی طبیعت قدرے سازگار نہیں تھی لیکن خلیفہ نے اس فرصت اور موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حضرت ع کو مسموم کر دیا کیونکہ خلیفہ کو معلوم ہو چکا تھا کہ بغداد میں ولایت عہدی کی خبر پھیلنے کے بعد، اہل بغداد نے ابراہیم بن مہدی کے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے اور اس نے بھانپ لیا تھا کہ اس کی حکومت کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے اور اس کی نظر میں فضل بن سہل اور اسی طرح امام علیہ السلام کا وجود حالات کے بہتر ہونے میں رکاوٹ ہے، لہذا اس نے فضل بن سہل کو قتل کروا دیا اور کچھ مدت ہی گذرنے کے بعد، امام علیہ السلام کو بھی زہر دے کر شہید کر دیا۔ اس بات کی حقیقت پر کہ امام علیہ السلام کی شہادت ممون کے ہاتھوں ہوئی، شواہد و قرائن میں سے ایک اہم قرینہ یہ بھی ہیکہ شہادت کے اسی دن لوگوں نے اجتماع کیا اور سب کا عقیدہ یہی تھا کہ ممون خلیفہ نے حضرت امام رضا علیہ السلام کو زہر دے کر شہید کیا ہے۔ اس بات کی اہمیت اس لحاظ سے زیادہ ہیکہ امام علیہ السلام کے زمانے کے لوگ اس وقت کے حالات اور ممون کی سیاست کو دوسرے زمانوں کے لوگوں سے زیادہ بہتر طور پر سمجھتے تھے لہذا جب وہ لوگ اس عقیدے پر تھیکہ امام علیہ السلام کو مسموم اور شہید کیا گیا ہے تو وہ ساری صورتحال کو مدنظر رکھے ہوئے تھے۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم ہم سے کوئی ایک فرد بھی ایسا نہیں جو شہادت کے بغیر دنیا سے جائے حضرت سے سوال کیا گیا: آپ کو کون شہید کریگا؟ امام علیہ السلام نے فرمایا: میرے زمانے کا بدترین شخص مجھے زہر دیکر شہید کریگا۔ آخری دفعہ، امام رضا علیہ السلام نے اباصلت ہروی کے سامنے فرمایا: اِس وقت میرا اللہ تعالی کیطرف واپس لوٹنے کا موقع آن پہنچا ہے؛ اب وہ وقت آ گیا ہیکہ میں اپنے جد بزرگوار رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی خدمت پہنچوں؛ اس طاغوت نے ارادہ کر لیا ہیکہ مجھے زہر آلود انگور کے ذریعے شہید کر دے۔ امام علی بن موسی الرضا علیہ السلام کے سالِ شہادت کے معین ہونے میں مختلف اقوال نقل ہوئے ہیں لیکن مشہور قول کے مطابق، حضرت ع کا سالِ شہادت ۲۰۳ ھ ق ہے اور شیخ کلینی نے اسی قول کو درست شمار کیا ہے اور مسعودی نے بھی یہی قول نقل کیا ہے۔

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
حوزہ
WWW.HAWZAHNEWS.COM